سوال

رآن کی(241)یچ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

فلسفہ کے استادنے کہاہے کہ روح ایک انسان سے دوسرے انسان میں منتقل ہوجاتی ہے۔ کیا یہ صحیح ہے؟ اگر یہ صحیح ہے تو یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ جس روح کوعذاب ہویااس کا محاسبہ ہورہاہو، وہ منتقل ہوجائے یہ تودوسرے انسان کا محاسبہ ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کے استاد کا یہ کہنا صحیح نہیں کہ روح ایک انسان سے دوسرے انسان میں منتقل ہوجاتی ہے۔ اس مسئلہ میں یہ آیت بنیادی حیثیت رکھتی ہے۔

ف۷/ ۱۷۲)

م سے ان کی پشتوں میں سے ان کی اولاد کونکالااورانہیں خودان پر گواہ بنایا (اوران سے فرمایا) کیا میں تمہارارب نہیں؟ انہوں نے کہا 'کیوں نہیں، ہم گواہی دیتے ہیں (ہم نے یہ اس لئے تمہیں بنادیا ہے) مبادا تم قیامت کے دن کہوکہ ہم تو اس سے بے خبر تھے۔''

س آیت کی تشریح اس حدیث سے ہوتی ہے جوامام مالک رحمہ اللہ نے اپنی کتاب ''موطا'' میں روایت کی ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما سے اس آیت کے متعلق سوال کیا گیا:

ف۷/ ۱۷۲)

رت عمر رضی اللہ عنہمانے فرمایاکہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سوال کرتے سنا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

ىَ آدمَ ثُمَّ مَسَحَ ظَهرَهُ بيَمِينِهِ فَاستَخرَجَ مِنهُ ذُرِّيَّتَهُ، فَقَالَ خَلَقتُ هَؤُلَاءِ لِلجَنَّةِ وَبِعَمَلِ أَهلِ الجَنَّةِ يَعمَلُونَ 'ثُمَّ مَسَحَ فَاستَخرَجَ مِنهُ ذُرِّيَّتَهُ 'فَقَالَ خَلَقتُ هَؤُلَاءِ لِلنَّارِ وَبِعَمَلِ أَهلِ النَّارِ يَعمَلُونَ)

و پیدا کیا، پھران کی پشت پر اپنا دایاں ہاتھ پھیرااوراس سے آپ علیہ السلام کی اولاد کونکالااور فرمایا: ''میں نے یہ لوگ جنت کے لئے پیدا کئے ہیں، یہ جنتیوں والے عمل کریں گے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کی پشت پر ہاتھ پھیرااوراس سے آپ علیہ السلام کی اولاد کونکالااور فرمایا: ''میں نے یہ لوگ جہنم۔

س مفہوم کی دیگر احادیث بہت سی سندوں س عمر بن خطاب 'عبداللہ بن مسعود 'علی بن ابی طالب 'ابوہریرہ اور دیگر صحابہ کرام (رضی اللہ عنھم اجمعین) سے ثابت ہیں اوراس پر اہل سنت والجماعت کا اجماع ہے۔ علمائے اہل سنت کہتے ہیں کہ ایک جسم سے دوسرے جسم میں روح کی منتقلی کا مذہب ''تناسخ'

---

[1] مسند احمد تحقیق [illegible] انمبرا: ۲۸۰۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلددوم-صفحہ 276

محدث فتویٰ